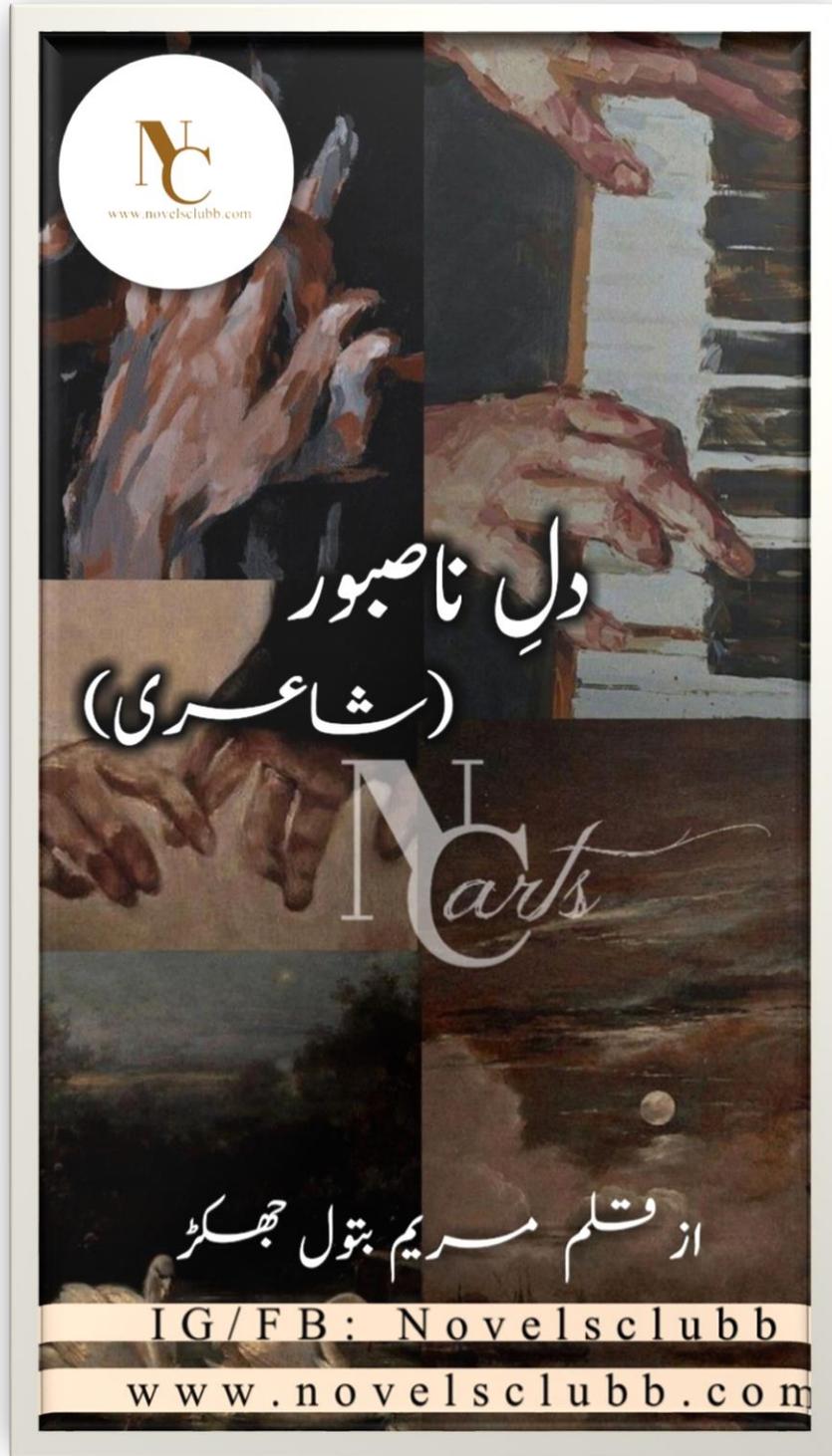


دلِ ناصبور (شاعری) از قلم مریم بتول جھکڑ



NOVELSCLUBB@GMAIL.COM  
WWW.NOVELSCLUBB.COM

# دلِ ناصبور (شاعری) از قلم مریم بتول جکھر

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں، مگر آپ کے پاس کوئی ذریعہ نہیں ہے۔۔ تو ہم سے رابطہ کریں۔

ہماری ٹیم آپ کو قدم قدم پر رہنمائی فراہم کرے گی اور آپ کی لکھی ہوئی تحریر دنیا تک لائے گی۔  
آپ اپنا لکھا ہوا ناول، افسانہ، شاعری، ناولٹ، کالم یا آرٹیکل پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو اپنا مسودہ ہمیں ورڈ فائل یا ٹیکسٹ فارم میں میل کریں

novelsclubb@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک، انسٹا پیج اور واٹس ایپ کے ذریعے بھی ہم سے رابطہ کر سکتے ہیں۔

FB PAGE:

NOVELSCLUBB

INSTA:

NOVELSCLUBB

WHATSAPP:

03257121842

دلِ ناصبور (شاعری) از قلم مریم بتول جکھر

دلِ ناصبور

از قلم  
مریم بتول جکھر

[www.novelsclubb.com](http://www.novelsclubb.com)

# دلِ ناصبور (شاعری) از قلم مریم بتول جکھر

"دلِ ناصبور"

بقلم: مریم بتول جکھر

(شاعری جذبات کو محفوظ کرنے کا بہترین ذریعہ ہے، بہر کیف یہ شاعری نہیں  
محض دل کے سکون کی خاطر صفحہ رقمطاس پر اتارے گئے کچھ الفاظ ہیں)

"تم کیا جانو"

افیت کی انتہا کسے کہتے ہیں تم کیا جانو!

www.novelsclubb.com  
بے بسی کے عالم میں گڑ گڑانا کسے کہتے ہیں، تم کیا جانو!

اہلِ غم کی سسکیوں کا قہر، تم کیا جانو!

بہاروں میں خزاں کسے کہتے ہیں تم کیا جانو!

# دلِ ناصبور (شاعری) از قلم مریم بتول جکھر

کیا ہوتا ہے خواہشوں کا ادھورا رہ جانا  
امیدوں کا ٹوٹنا کسے کہتے ہیں تم کیا جانو!

درد کی شدت کا احساس، تم کیا جانو!  
کیسے کٹتی ہے غم کی رات، تم کیا جانو!

[www.novelsclubb.com](http://www.novelsclubb.com)

جس کا دل ہوا ہے چور وہی سمجھے اسے

دلوں کا ٹوٹنا کسے کہتے ہیں، تم کیا جانو!

21 نومبر 2019



## دلِ ناصبور (شاعری) از قلم مریم بتول جکھر

تیری آنکھوں کا وہ قہر مجھے آج بھی یاد ہے  
تیرے لبوں کی وہ مسکراہٹ مجھے آج بھی یاد ہے

تیرے رویوں کی وہ دہشت مجھے آج بھی یاد ہے  
تیرے لہجوں کی وہ رونق مجھے آج بھی یاد ہے

[www.novelsclubb.com](http://www.novelsclubb.com)

تیری ڈانٹنے کی وہ عادت مجھے آج بھی یاد ہے  
تیرا وہ ڈانٹ کر پچھتانا مجھے آج بھی یاد ہے

تیری وہ بے انتہا محبت مجھے آج بھی یاد ہے

# دلِ ناصبور (شاعری) از قلم مریم بتول جکھر

تیری محبت کی وہ شدت مجھے آج بھی یاد ہے

تیرے پاس ہونے کا لمس مجھے آج بھی یاد ہے

تیرے چھوڑ جانے کی افیت مجھے آج بھی یاد ہے!

(23 نومبر 2019)



پھر وہی غمزدہ دن،

[www.novelsclubb.com](http://www.novelsclubb.com)

وہی سرد راتیں

ہجر کے ماروں کے لئے،

بس کافی ہیں برساتیں

درد تو آخردرد ہے۔۔۔

## دلِ ناصبور (شاعری) از قلم مریم بتول جکھر

ورنہ ہر چیز کے لئے ہیں سو غائیں  
مرہم بھی کوئی ایسا کر کہ ہو سکون دہ  
کہ اب تو دوائیں بھی لگتی ہیں وارداتیں  
موت تو ہمیں آنے سے رہی بتول  
پھر زندگی کیوں دے رہی ہے ماتیں؟  
(23 دسمبر 2019)



[www.novelsclubb.com](http://www.novelsclubb.com)

جن کے مقدر میں ہوں در بدر کی ٹھو کریں

کبھی اُن سے پوچھو در کیا ہے آشیانہ کیا

وہ جو ٹوٹ کر بکھر جائیں پھولوں کی طرح

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM

WWW.NOVELSCLUBB.COM

## دلِ ناصبور (شاعری) از قلم مریم بتول جکھر

ایسے خوابوں کو آنکھوں میں سجانا کیا؟

جس کی رگ رگ میں درد بستا ہو

اس شخص نے ہسنا کیا، ہسنا کیا

دلوں کو توڑنا تو کفر ہے لیکن جو جل جائے

اپنی ہی باتوں پر ایسے دل کو جلانا کیا؟

[www.novelsclubb.com](http://www.novelsclubb.com)

جاتے وقت اس کی آنکھوں میں آنسو توتھے ہی

میں نے بھی دل پر ہاتھ رکھ کر اُسے روانہ کیا

## دلِ ناصبور (شاعری) از قلم مریم بتول جکھر

اک پیغام تک نہ آیا تھا اُس کے لوٹ آنے کا  
اب ایسی خوشیوں کا، ان تہواروں کا منانا کیا

غم تو غم وہ خوشی میں بھی یاد آتا ہے بتول  
اِس ہجر کے بعد اب زندگی کو بسانا کیا؟

(20 مئی 2020)



[www.novelsclubb.com](http://www.novelsclubb.com)

جن دلوں میں رب کا بسیرا ہے

خدارا!

ایسے دلوں کو توڑیے مت!!

## دلِ ناصبور (شاعری) از قلم مریم بتول جکھر

چوڑیاں ہیں ان میں، ٹوٹ ہی نہ جائیں

یوں تو ان کلائیوں کو موڑیے مت!

حال پوچھ لیا آپ نے یہی کافی ہے

اب دل کے زخموں کو تو ٹٹولے مت

جو نہیں جانتا رشتوں کے تقدس کو!

[www.novelsclubb.com](http://www.novelsclubb.com)

اس شخص کے سامنے ہاتھوں کو جوڑیے مت

خاموشی کو میری زیادہ سمجھنے لگے ہیں شاید

وہ مجھ سے کہہ رہے ہیں آجکل، بولیے مت

# دلِ ناصبور (شاعری) از قلم مریم بتول جکھر

دوستی اگر کر لی ہے تو دل سے نبھائیے بھی

ہاتھ اگر تھامے تو پھر چھوڑیے مت

درد اک احساس ہے یوں بیاں نہیں ہوتا بتول

سو آپ اس کو لفظوں میں تو لیے مت !!

(20 مئی 2020)

[www.novelsclubb.com](http://www.novelsclubb.com)



میں کیوں نہ مرتی اس کی حسین آنکھوں پر

میری آنکھوں میں آج بھی چہرہ اسی کا ہے

## دلِ ناصبور (شاعری) از قلم مریم بتول جکھر

خزاں میں کسی بوڑھے شجر کے سائے کی طرح  
سر پر نہ سہی مگر دل پر سایہ اسی کا ہے

درد ہوتا ہے تو یہ ہمدرد بن جاتے ہیں  
لوگوں کے دلوں پر لگتا ہے پہرہ اسی کا ہے

میں لاکھ مسکرا کر بھی نظر انداز ہو جاؤں  
www.novelsclubb.com  
ایک آنسو گرے تو سب سے پہلا دلا سہ اسی کا ہے

ہزاروں لوگ ملیں گے اس زندگی میں  
اچھے ہی سہی، مگر اس دل پر اختیار اسی کا ہے

# دلِ ناصبور (شاعری) از قلم مریم بتول جکھر

تم کون ہوتے ہو مجھ پر اپنا حق جتانے والے  
دی ہے جس نے زندگی اس پر حق بھی اسی کا ہے

لوگ اکثر پوچھ لیتے ہیں کس کے خیالوں میں گم ہو  
انہیں کیا بتاؤں، یاد سے جڑا ہر تعلق اسی کا ہے۔۔۔!!

(20 مئی 2020)

[www.novelsclubb.com](http://www.novelsclubb.com)



کچھ نئی روایات کو اپنا یا جا رہا ہے

احساسات کو الفاظ میں پرویا جا رہا ہے

دلوں کو کھول کر سامنے رکھ دیتے ہیں لوگ

## دلِ ناصبور (شاعری) از قلم مریم بتول جکھر

دماغوں سے یہاں ہر کھیل رچایا جا رہا ہے

نفرت ہی بہتر تھی قتل و غارت کے لئے

اب تو محبت کے نام پر ہی دھمکایا جا رہا ہے

جانے بے حسی کے کس موڑ پر کھڑے ہیں لوگ

زندگی کے سامنے زندگی کو دفنایا جا رہا ہے

[www.novelsclubb.com](http://www.novelsclubb.com)

الفتیں دکھا کر نفرتیں پال رکھی ہیں

بلندیوں پہ لاکھ نیچے گرایا جا رہا ہے

## دلِ ناصبور (شاعری) از قلم مریم بتول جکھر

کہا تھا ناہر چیز یہاں اب نئی ہوگی  
پانی پر لکھ کہ نام پانی سے مٹا یا جا رہا ہے

اپنے ہی جیسوں کو دیکھ کر اب اکتا چکے ہیں  
گلابوں کے باغ میں کوئی اور پھول لگا یا جا رہا ہے

بہت ہی یاد آرہے ہیں ہمیں ہنسانے والے بتول  
www.novelsclubb.com  
جانے کیوں اب تو بات بات پہ رلا یا جا رہا ہے

(13 جون 2020)



"وجہ تم ہو"

## دلِ ناصبور (شاعری) از قلم مریم بتول جکھر

میں۔۔۔!!!

کہ جو موسموں کے بدلنے سے بھی کبھی بیمار نہ پڑتی تھی۔

کہ جو حسین خواب رکھتی تھی۔

کہ جس کی آواز شیریں اور لفظوں میں جادو تھا۔

کہ جسے تتلیوں سے محبت تھی۔

کہ جو پھولوں کے کھلنے کا بے حد انتظار کرتی تھی۔"

[www.novelsclubb.com](http://www.novelsclubb.com)

وہ مجھ سے پوچھ رہا تھا آج۔۔۔!!!

کہ

"آخر کیا ہوا ہے تمہیں؟"

وہ کہہ رہا تھا۔۔۔۔

## دلِ ناصبور (شاعری) از قلم مریم بتول جکھر

"کس کے بدلنے سے بیمار ہو گئی ہو تم؟

یہ کیسے پڑ گئے حلقے تمہاری آنکھوں کے گرد۔۔۔؟

کس کی وجہ سے خاموشی اتر گئی تمہارے وجود میں؟

کیا اب تم بالوں میں گلاب نہیں لگاتی؟

کون تمہیں ادا سی دے گیا؟

کس نے ہنسی چھین لی تم سے؟

بتاؤ؟ کون ہے وہ؟"

[www.novelsclubb.com](http://www.novelsclubb.com)

اب کیا کہتی اس سے؟

بیماری کے آثار نظر آتے تھے۔۔۔

آنکھوں کے حلقے واضح تھے۔۔۔

بالوں کی سفیدی گواہ تھی۔۔۔

# دلِ ناصبور (شاعری) از قلم مریم بتول جکھر

اور خشک لب چیخ چیخ کر بتا رہے تھے۔۔۔

کہ عرصے سے یہ لفظوں سے تر نہیں ہوئے۔۔۔!

پھر۔۔۔؟

لہجے میں بے رحمی در آئی۔۔۔

اور میں نے اسے کہہ دیا۔۔۔

"تم۔۔۔!"

[www.novelsclubb.com](http://www.novelsclubb.com)

اور اسکے تمام لفظ خاموش ہو گئے۔

(26 ستمبر 2020)



ہائے وہ تلخ یادوں کا مہینہ

## دلِ ناصبور (شاعری) از قلم مریم بتول جکھر

وہ شنگر، اُف وہ ظالم  
وہ جومات دیتاھے سب مہینوں کو  
ارے ہاں وہی دشمنِ جاں!!  
جس کے آنے سے موسم سوگ مناتاھے  
ھوائیں برف برساتی ھیں!  
ویرانہ سب کچھ لگتاھے،  
پر دلوں میں شور ھوتاھے

[www.novelsclubb.com](http://www.novelsclubb.com)

خود تو خاموش رہتاھے۔۔۔ مگر

ھراک دل کو رلاتاھے

محبت کرنے والوں کو،

نفرت کی منزل دکھاتا ہے

نہ اسے خوف آتا ہے

نہ کسی سے گھبراتا ہے

بہت بے باک سا ہے

دلوں کو چُور کر جاتا ہے

لفظ "ہمدرد" ہے جو

[www.novelsclubb.com](http://www.novelsclubb.com)

اسے یہ بھول جاتا ہے

درد دیتا ہے، مسکراتا ہے

لوگ کہتے ہیں سرد ہے یہ

جانے کیوں؟ پھر بھی جلاتا ہے

# دلِ ناصبور (شاعری) از قلم مریم بتول جکھر

موت کی تلخی سے بڑھ کر

اس کے ایام تلخ لگتے ہیں

سب کچھ چھین کر یہ

ہر کسی کو آزماتا ہے

ہاں اسی کی بات کر رہی ہوں

جو نہ پچھتاتا ہے، نہ مات کھاتا ہے

[www.novelsclubb.com](http://www.novelsclubb.com)

جان تو لیا ہو گا تم نے

کہ کون ہے وہ؟

مگر پھر بھی بتائے دیتی ہوں

"دسمبر" ستمگر سا لگتا ہے

ہاں وہی ہے ظالم!

کہ جس میں تلخ یادیں بہتی ہیں

کہ جو سب کا دل دکھاتا ہے

دعائیں کرتے ہیں لوگ!!

کہ کبھی واپس نہ آئے

اس قدر بے رحم ہے!!

[www.novelsclubb.com](http://www.novelsclubb.com)

پھر بھی لوٹ آتا ہے

(30 نومبر 2020)



ہر کسی کی روح بھی کہاں کرتی ہے عبادت

## دلِ ناصبور (شاعری) از قلم مریم بتول جکھر

یوں تو ہر شخص کہہ لیتا ہے، خدا ہے میرا

وہ ملا تو معلوم ہو از ندگی ہے کیونکر

وہی میرا رہبر، وہی قافلہ ہے میرا

کتنا مشکل ہے اس کے لئے چراغوں کو روشن کرنا

وہ اندھیروں میں بیٹھا کہہ رہا ہے اندھیرا ہے میرا

[www.novelsclubb.com](http://www.novelsclubb.com)

ہر چیز سے بڑھ کر ہیں اسکے لب میرے لئے

وہ جب دیکھتا تھا مجھے تو کہتا تھا، تو ہے میرا

## دلِ ناصبور (شاعری) از قلم مریم بتول جکھر

کٹ رہے ہیں کچھ یوں بھی اُسکے بغیر میرے دن  
وہ جاگتے میں خیال، سوتے میں خواب ہے میرا

ازل سے ہی کچھ ایسے مرا سم ہیں موسموں سے بتول  
بہار بہت پسند ہے مجھے اور خزاں مقدر ہے میرا

(03 دسمبر 2020)



[www.novelsclubb.com](http://www.novelsclubb.com)

کیا لگتا ہے؟ کون ہے جو کرتا ہے دلوں میں محبت پیدا

وہی جو جلوت میں بھی، خلوت میں بھی تجھے دیکھتا ہے

اتنی انا کا ہونا بھی کوئی بہتر علامت تھوڑی ہے

وہ چاند کو بھی دیکھے تو زمیں پہ گرا کہ پانی دیکھتا ہے

## دلِ ناصبور (شاعری) از قلم مریم بتول جکھڑ

کہہ دو انہیں مجھے نہیں پسند یہ دلا سے، یہ ہمدردیاں  
یہ کیوں ہر دیکھنے والا مجھے ترحم سے دیکھتا ہے؟؟

اُس سے بچھڑنے کے بعد اتنا روئی ہوں میں!!  
جب وہ خواب میں آئے تو مجھے ازیت سے دیکھتا ہے

[www.novelsclubb.com](http://www.novelsclubb.com)  
اب تو ذہنی مریض سی ہو گئی ہوں میں اُسکے بغیر

ہر شخص کہتا ہے مجھے پاگل، جو بھی دیکھتا ہے

ہزاروں یادیں دفن جاتا ہے دلوں میں بتول

# دلِ ناصبور (شاعری) از قلم مریم بتول جکھر

بچھڑنے والا بھی کتنی محبت سے دیکھتا ہے

(04 دسمبر 2020)



آپ چھوڑ گئے، آپ سے تو کوئی گلہ نہیں

گلہ تو خدا سے تھا جو ہم نے کیا ہی نہیں

وہ پسند کرتا ہے ناں، صبر والوں کو

[www.novelsclubb.com](http://www.novelsclubb.com)

سو یہ گناہ ہم سے سرزد ہوا ہی نہیں

بے شک دل کے پُرزے نہیں رہے باقی

زندہ رہنے کا احساس ہے کہ مٹتا ہی نہیں

## دلِ ناصبور (شاعری) از قلم مریم بتول جکھر

ہم نے مانگی تھی موت، دعا میں اک روز  
اُس نے سختی سے ٹھکرایا اور کہا \_\_\_\_\_ نہیں!

آپکی یادھی کافی ہے اب زندگی کے لئے  
یادیں ہی زندہ ہیں، اور رہا کچھ بھی نہیں  
اک آپ ہی نہیں ہیں زندگی میں بتول!  
www.novelsclubb.com  
سب کچھ ہے اضافی، اور کمی کچھ بھی نہیں!

(29 مارچ 2021)



تمہیں کیا معلوم

# دلِ ناصبور (شاعری) از قلم مریم بتول جکھڑ

راہِ ہجر کیا ہے؟

تم نے دیکھا ہے؟

ریت کا گرنا ہاتھوں سے

پت جھڑ کا موسم بہاروں میں

تم نے دیکھی ہے؟

بارش کی جدائی بادل سے

یا صحرا کی دوری ساگر سے؟

[www.novelsclubb.com](http://www.novelsclubb.com)

(04 جولائی 2022)



زندگی کیا ہے؟

نہ بھرم رکھتی ہے

## دلِ ناصبور (شاعری) از قلم مریم بتول جکھر

نہ مہربان ہوتی ہے  
چند اداس لمحوں کا  
زندگی جہان ہوتی ہے  
کہ جو نہیں قابل اٹھانے کے  
وہی سامان ہوتی ہے  
زندگی وبال ہوتی ہے!!



[www.novelsclubb.com](http://www.novelsclubb.com)

زندگی کیا ہے؟

گرتے پتوں کی ایک کہانی  
گزرے لمحوں کی یاد دہانی  
بے بسی کی مثال سمجھوں

یا آفت کہوں ناگہانی

زندگی تو تم بھی ہو

پھر زندگی کو کیا لکھوں؟

سکون لکھوں یا چین لکھوں؟

فراق لکھوں یا سراب لکھوں

بہتر تو یہ ہے کہ زندگی کو

نہ ختم ہونے والا۔۔۔ عذاب لکھوں!!

[www.novelsclubb.com](http://www.novelsclubb.com)

(27 اگست 2022)



"خواب"

میرے خواب زندہ ہیں

## دلِ ناصبور (شاعری) از قلم مریم بتول جکھر

ذات کے پردے میں چھپے

آنکھوں کے کٹوروں میں ڈھکے

سبھی زخموں کے اندر دبے

میرے کئی خواب زندہ ہیں،

جنہیں چاہتوں میں لٹا دیا

جنہیں قربتوں میں گنوا دیا،

وہی دل میں مکیں ہیں آج تک،

[www.novelsclubb.com](http://www.novelsclubb.com)

وہی پاسباں اس مکاں کے ہیں

میں نے جب جب زخم ادھار لئے

میں نے جب بھی آنکھیں جلائی ہیں،

میرے خوابوں نے مجھے جھیلا ہے

## دلِ ناصبور (شاعری) از قلم مریم بتول جکھر

میں کہہ نہ سکی ہر جانی ہیں۔

مجھے دیدہ دل جو میسر ہے،

وہیں ادراک کا سرمہ لگایا ہے

میں نے خود کو یہ بتایا ہے،

مجھے خواب نگر میں جینا ہے۔

(جون 2023)



[www.novelsclubb.com](http://www.novelsclubb.com)

نظم؛

دیوار

نظر کے مقابل دیوار کھڑی تھی

نظر کا دھوکا تھا یا وہم کی چادر

## دلِ ناصبور (شاعری) از قلم مریم بتول جکھر

کہ عقل سوئی رہی لمبی تان کر

دیواریوں نہ تھی،

کہ جیسے پیاسے کو صحرا میں ہو آبِ تمنا

یا اندھے کو اندھیرے میں ہو سحر میسر

وہ دیوار تھی غفلت شعاری میں لپٹی

اجلی صبح میں تاریکی کی مانند،

نگاہوں پر پردے کی صورت پڑی تھی

[www.novelsclubb.com](http://www.novelsclubb.com)

جو نہی شعور نے راستہ لپکا

ہوا معدوم پردہ غفلت

اک لمحہ ملا تھا، اک لمحہ تغیر

کہ ریت سی لگی وہ دیوارِ تغافل

# دلِ ناصبور (شاعری) از قلم مریم بتول جکھر

(جون 2023)



لفظوں کو زندگی مل ہی جاتی ہے

جب تیز ہوائیں روح تک سرایت کر جائیں

جب بارش کے قطرے ہاتھوں کی پوروں سے ٹکرائیں

لفظوں کو زندگی مل ہی جاتی ہے

جب سمندر کنارے تخی پانی قدموں سے آملے

[www.novelsclubb.com](http://www.novelsclubb.com)

جب گیلی مٹی کی خوشبو نتھنوں سے ٹکرائے

لفظوں کو زندگی مل ہی جاتی ہے

جب پرندوں کے میٹھے بول کہانیوں کی صورت

کانوں میں رس گھول جائیں

# دلِ ناصبور (شاعری) از قلم مریم بتول جکھر

تو لفظوں کو زندگی مل ہی جاتی ہے  
جب اگتے سورج کی کرنیں کسی کے جینے کا پیغام لے آئیں  
جب برستی بارش کی بوندیں مہربان ہو جائیں  
جب قدرت کے نظاروں سے مانوسیت بڑھ جائے  
جب دل سوز و ساز کی کیفیت سے گزرے  
تو لفظوں کو زندگی مل ہی جاتی ہے۔

(جون 2023)

[www.novelsclubb.com](http://www.novelsclubb.com)



کبھی زخم ادھیڑ دیتے ہو

کبھی درد چھیڑ دیتے ہو

تم تو یار مسیحا تھے

# دلِ ناصبور (شاعری) از قلم مریم بتول جکھر

تم بھی توڑ دیتے ہو؟

شہرِ دل کی بستی میں

اجاڑ رستوں پہ چلتے ہی

تیرا عکس ملتا ہے

مل کے مجھ سے کہتا ہے

کیوں خود کو رول دیتے ہو؟

[www.novelsclubb.com](http://www.novelsclubb.com)

(20 ستمبر 2023)

